30

قبر رسول ﷺ پر حاضری اور درود وسلام کا طریقہ

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! جب آدمی قبر رسول ﷺ پر حاضری دے تو کونسا درود و سلام بھیجنا چاہیے اور اس کا طریقہ کار کیا ہونا چاہیے یعنی ہاتھ اٹھا کر قبر رسول ﷺ کی طرف رخ کر کے دعا مانگنی چاہیے یا نہیں ؟ اس معاملے میں ہماری اصلاح فرما دیں۔ جزاك الله خيرا

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوةُ وَالسَّلَامُ عَلى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

قبر رسول ﷺ کے پاس درود وسلام پر مشتمل کوئی بھی کلمات جن میں شرعی قباحت نہ ہو پڑھے جا سکتے ہیں۔ اور ان سب میں سے بہترین کلمات وہ ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے خود امت کو سکھلائے ہیں۔

درود ابراہیمی:

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: «قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ»

”سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ! آپ پر سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے، لیکن آپ پر ”درود“ کا کیا طریقہ ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یوں پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔" [1]

اور سلام وہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے تشہد کے لیے سکھایا ہے:

عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلَاةِ، قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللهِ مِنْ عِبَادِهِ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللهِ، فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.....» الحديث

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ (پہلے) جب ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو ہم (قعدہ میں) یہ کہا کرتے تھے کہ اللہ کے بندوں کی طرف سے اللہ پر سلام ہو اور فلاں پر اور فلاں پر سلام ہو۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا یہ نہ کہو کہ "اللہ پر سلام ہو" کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے۔ بلکہ یہ کہو" التحيات لله، والصلوات والطيبات، السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته" [2]

اور قبر نبی ﷺ کی ہو یا کسی امتی کی، اسکے پاس کھڑے ہو کر دعاء مانگنے کا طریقہ وہی اختیار کرنا چاہیے جو رسول اللہ ﷺ نے سکھایا ہے۔ یعنی قبلہ رخ ہو کر دعا کریں۔ اور اگر چاہیں تو ہاتھ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے قبر کے پاس ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگنا بھی ثابت ہے۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

«حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَقَامَ، فَأَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ انْحَرَفَ.....» الحديث "حتی کہ آپ ﷺ بقیع پہنچے تو وہاں کھڑے ہو گئے، اور لمبی دیر تک کھڑے رہے، پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ تین مرتبہ اٹھائے، پھر واپس لوٹے.....الخ" [3]

[1] صحيح البخاري، كِتَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ، بَابُ قَوْلِهِ: إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ..... (الأحزاب: 55)، حديث: 4797. [2] صحيح البخاري، كتاب الأذان، بَابُ مَا يُتَخَيَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ، حديث: 835. [3] صحيح مسلم، كتاب الجنائز، بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ دُخُولِ الْقُبُورِ وَالدُّعَاءِ لِأَهْلِهَا، حديث: 974-103.

یہاں ایک بات یاد رہے کہ قبر نبی ﷺ کے قریب بھیڑ کرنا اور میلہ کا سماں پیدا کردینا قطعا جائز نہیں ہے۔لہٰذا جب بھیڑ ہوتو وہاں کھڑے ہونے پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔حدیث مبارکہ میں ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا، وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ»

’’سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ۔ اور نہ میری قبر کو عید (میلہ گاہ) بناؤ اور مجھ پر درود پڑھو۔تم جہاں کہیں بھی ہو گے تمہارا درود مجھ تک پہنچ جائے گا۔‘‘[1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

والله تعالى أعلم وإسناده العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[signature]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[signature]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[signature]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[signature]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[signature]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	[signature]	10	ڈاکٹر کنڈی حفظہ اللہ (کشمیر)	[signature]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
[signature]	[signature]	[signature]

[1] سنن ابی داود، کتاب المناسك، بَابُ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، حدیث:2042.